https://www.afkareislami.com

(٥٨) وَمِنْ كِتَابٍ لَّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ

كَتَبَهٗ اِلٰۤى اَهْلِ الْاَمْصَارِ يَقْتَصُّ فِيْهِ مَا جَرٰى بَيْنَهٗ وَ بَيْنَ اَهْلِ صِفِّيْنَ:

وَ كَانَ بَدْءُ اَمْرِنَاۤ اَنَّا الْتَقَيْنَا وَ الْقَوْمُ مِنْ اَهْلِ الشَّامِ، وَ الظَّاهِرُ اَنَّ رَبَّنَا وَاحِدٌ، وَ نَبِيَّنَا وَاحِدٌ، وَ دَعْوَتَنَا فِی الْاِسْلَامِ وَاحِدَةٌ، لَا نَسْتَزِيْدُهُمْ فِی الْاِيْمَانِ بِاللّٰهِ، وَ التَّصْدِيْقِ بِرَسُوْلِهٖ ﷺ، وَ لَا يَسْتَزِيْدُوْنَنَا، الْاَمْرُ وَاحِدٌ، اِلَّا مَا اخْتَلَفْنَا فِيْهِ مِنْ دَمِ عُثْمَانَ، وَ نَحْنُ مِنْهُ بَرَآءٌ.

فَقُلْنَا تَعَالَوْا نُدَاوِ مَا لَا يُدْرَكُ الْيَوْمَ بِاِطْفَآءِ النَّآئِرَةِ، وَ تَسْكِيْنِ الْعَامَّةِ، حَتّٰى يَشْتَدَّ الْاَمْرُ وَ يَسْتَجْمِعَ، فَنَقْوٰى عَلٰى وَضْعِ الْحَقِّ مَوَاضِعَهٗ، فَقَالُوْا بَلْ نُدَاوِيْهِ بِالْمُكَابَرَةِ.

فَاَبَوْا حَتّٰى جَنَحَتِ الْحَرْبُ وَ رَكَدَتْ، وَ وَقَدَتْ نِيْرَانُهَا وَ حَمِسَتْ، فَلَمَّا ضَرَّسَتْنَا وَ اِيَّاهُمْ، وَ وَضَعَتْ مَخَالِبَهَا فِيْنَا وَ فِيْهِمْ، اَجَابُوْا عِنْدَ ذٰلِكَ اِلَى الَّذِیْ دَعَوْنَاهُمْ اِلَيْهِ، فَاَجَبْنَاهُمْ اِلٰى مَا دَعَوْا، وَ سَارَعْنَاهُمْ اِلٰى مَا طَلَبُوْا، حَتّٰى اسْتَبَانَتْ عَلَيْهِمُ الْحُجَّةُ، وَ انْقَطَعَتْ مِنْهُمُ الْمَعْذِرَةُ.

مکتوب (۵۸)

جو مختلف علاقوں کے باشندوں کو صفین کی روئداد سے مطلع کرنے کیلئے تحریر فرمایا:

ابتدائی صورت حال یہ تھی کہ ہم اور شام والے آمنے سامنے آئے اس حالت میں کہ ہمارا اللہ ایک، نبی ایک اور دعوت اسلام ایک تھی، نہ ہم ایمان باللہ اور اس کے رسولؐ کی تصدیق میں ان سے کچھ زیادتی چاہتے تھے اور نہ وہ ہم سے اضافہ کے طالب تھے، بالکل اتحاد تھا، سوا اس اختلاف کے جو ہم میں خونِ عثمان کے بارے میں ہو گیا تھا، اور حقیقت یہ ہے کہ ہم اس سے بالکل بری الذمہ تھے۔

تو ہم نے ان سے کہا کہ آؤ فتنہ کی آگ بجھا کر اور لوگوں کا جوش ٹھنڈا کر کے اس مرض کا وقتی مداوا کریں جس کا پورا استیصال ابھی نہیں ہو سکتا، یہاں تک کہ صورتِ حال استوار و ہموار ہو جائے اور سکون و اطمینان حاصل ہو جائے۔ اس وقت ہمیں اس کی قوت ہو گی کہ ہم حق کو اس کی جگہ پر رکھ سکیں، لیکن ان لوگوں نے کہا کہ ہم اس کا علاج جنگ و جدل سے کریں گے۔

اور جب انہوں نے ہماری بات ماننے سے انکار کر دیا تو جنگ نے اپنے پر پھیلا دیئے اور جم کر کھڑی ہو گئی۔ اس کے شعلے بھڑک اٹھے اور شدت بڑھ گئی۔ اب جب اس نے ہمیں اور انہیں دانتوں سے کاٹا اور اپنے پنجوں میں جکڑ لیا تو وہ اس بات پر اتر آئے جس کی طرف ہم خود انہیں بلا چکے تھے۔ چنانچہ ہم نے ان کی پیشکش کو مان لیا اور ان کی خواہش کو جلدی سے قبول کر لیا۔ اس طرح ان پر حجت پورے طور سے واضح ہو گئی اور ان کیلئے کسی عذر کی گنجائش نہ رہی۔

https://www.afkareislami.com

فَمَنْ تَمَّ عَلٰى ذٰلِكَ مِنْهُمْ فَهُوَ الَّذِیْۤ اَنْقَذَهُ اللّٰهُ مِنَ الْهَلَكَةِ، وَ مَنْ لَجَّ وَ تَمَادٰى فَهُوَ الرَّاكِسُ الَّذِیْ رَانَ اللّٰهُ عَلٰى قَلْبِهٖ، وَ صَارَتْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ عَلٰى رَاْسِهٖ.

اب ان میں سے جو اپنے عہد پر جما رہے گا وہ وہ ہوگا جسے اللہ نے ہلاکت سے بچایا ہے اور جو ہٹ دھرمی کرتے ہوئے گمراہی میں دھنستا جائے گا تو وہ عہد شکن ہوگا جس کے دل پر اللہ نے مہر لگادی ہے اور زمانہ کے حوادث اس کے سر پر منڈلاتے رہیں گے۔

-----☆☆-----

(۵۹) وَ مِنْ كِتَابٍ لَّهٗ عَلَیْهِ السَّلَامُ

مکتوب (۵۹)

اِلَى الْاَسْوَدِ بْنِ قَطِیْبَةَ صَاحِبِ جُنْدِ حُلْوَانَ

اسود ابن قطیبہ والیٔ حلوان کے نام

اَمَّا بَعْدُ! فَاِنَّ الْوَالِیَ اِذَا اخْتَلَفَ هَوَاهُ مَنَعَهٗ ذٰلِكَ كَثِیْرًا مِنَ الْعَدْلِ، فَلْیَكُنْ اَمْرُ النَّاسِ عِنْدَكَ فِی الْحَقِّ سَوَآءً، فَاِنَّهٗ لَیْسَ فِی الْجَوْرِ عِوَضٌ مِّنَ الْعَدْلِ، فَاجْتَنِبْ مَا تُنْكِرُ اَمْثَالَهٗ وَ ابْتَذِلْ نَفْسَكَ فِیْمَا افْتَرَضَ اللّٰهُ عَلَیْكَ، رَاجِیًا ثَوَابَهٗ، وَ مُتَخَوِّفًا عِقَابَهٗ.

دیکھو! جب حاکم کے رجحانات (مختلف اشخاص کے لحاظ سے) مختلف ہوں گے تو یہ امر اس کو اکثر انصاف پروری سے مانع ہوگا۔ لہٰذا حق کی رو سے سب لوگوں کا معاملہ تمہاری نظروں میں برابر ہونا چاہیے، کیونکہ ظلم انصاف کا قائم مقام کبھی نہیں ہوسکتا اور دوسروں کے جن کاموں کو تم برا سمجھتے ہو ان سے اپنا دامن بچا کر رکھو، اور جو کچھ خدا نے تم پر واجب کیا ہے اسے انہماک سے بجالاتے رہو، اور اس کے ثواب کی امید اور سزا کا خوف قائم رکھو۔

وَ اعْلَمْ اَنَّ الدُّنْیَا دَارُ بَلِیَّةٍ لَّمْ یَفْرُغْ صَاحِبُهَا فِیْهَا قَطُّ سَاعَةً، اِلَّا كَانَتْ فَرْغَتُهٗ عَلَیْهِ حَسْرَةً یَّوْمَ الْقِیٰمَةِ، وَ اَنَّهٗ لَنْ یُّغْنِیَكَ عَنِ الْحَقِّ شَیْءٌ اَبَدًا، وَ مِنَ الْحَقِّ عَلَیْكَ حِفْظُ نَفْسِكَ، وَ الْاِحْتِسَابُ عَلَى الرَّعِیَّةِ بِجُهْدِكَ، فَاِنَّ الَّذِیْ یَصِلُ اِلَیْكَ مِنْ ذٰلِكَ اَفْضَلُ مِنَ الَّذِیْ یَصِلُ بِكَ، وَ السَّلَامُ.

یاد رکھو کہ دنیا آزمائش کا گھر ہے۔ جو بھی اس میں اپنی کوئی گھڑی بے کاری میں گزارے گا تو قیامت کے دن وہ بے کاری اس کیلئے حسرت کا سبب بن جائے گی۔ اور دیکھو کوئی چیز تمہیں حق سے بے نیاز نہیں بنا سکتی اور یہ بھی ایک حق ہے تم پر کہ تم اپنے نفس کی حفاظت کرو اور مقدور بھر رعایا کی نگرانی رکھو۔ اس طرح جو فائدہ تم کو اس سے پہنچے گا وہ اس فائدہ سے کہیں بڑھ چڑھ کر ہوگا جو تم سے پہنچے گا۔ والسلام۔

-----☆☆-----